REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

یوم سہ شنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۳ نئے پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۱ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
خطبہ نمبر ۵ ”
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ ”

جلد ۵۱/۱۶ ۱۱ تبوک ۱۳۴۱ ہش ۱۱ ستمبر ۱۹۶۲ء نمبر ۲۱۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

نخلہ ۹ ستمبر ۱۹۶۲ء بوقت دس بجے صبح

کل عصر کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کچھ اعصابی بے چینی ہو گئی تھی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

مبلغ ماریشس مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر ربوہ واپس تشریف لے آئے

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر تین سال سے زائد عرصہ تک ماریشس میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۶۲ء بروز ہفتہ جناب ایکسپریس سے ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر آپ کا نہایت پُرخلوص طور پر استقبال کیا۔ احباب نے آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے اور کامیاب مراجعت پر مبارکباد دی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا مرکز سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے اور آپ کو خدمت اسلام کی بیش از پیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پاکستان کے تمام باشندے بلا امتیاز مذہب و ملت مساوی الحیثیت شہری ہیں

ہمیں قوم کی حیثیت سے ایک ہو کر رہنا چاہیئے۔ قائد اعظم کے اہم ارشادات

مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۶۲ء کو پاکستان بھر میں قائد اعظم مرحوم کی چودھویں برسی منائی جا رہی ہے۔ اس موقعہ پر آپ کے بعض زریں ارشادات ہدیۂ قارئین کئے جاتے ہیں۔ قائد اعظم نے فرمایا

(۱) ”آپ آزاد ہیں اپنے مندروں اور مسجدوں اور دوسری عبادتگاہوں میں جانے کے لئے۔ آپ پاکستان کی مملکت میں بالکل آزاد ہیں۔ آپ کسی مذہب، فرقہ، عقیدہ سے تعلق رکھیں اس سے کاروبار سلطنت کو کوئی سروکار نہیں ہے۔ ہم اس بنیادی اصول سے اپنے نظام کا آغاز کر رہے ہیں کہ ہم سب ایک ہی مملکت کے شہری ہیں اور مساوی الحیثیت۔ ہمیں اس مسلک کو اپنے اپنے نصب العین کے طور پر سامنے رکھنا چاہیئے۔“

(مجلس دستور ساز پاکستان سے خطاب ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء)

(۲) ”ہمیں قوم کی حیثیت سے ایک ہو کر رہنا چاہیئے۔ بڑی پرانی کہاوت ہے کہ اتحاد میں قوت ہے۔ اتحاد میں فتح ہے اور اختلاف میں شکست۔“

(۷ اپریل ۱۹۴۸ء لیکچر پشاور)

مخیّر اصحاب توجّہ فرمائیں

آجکل غریب طلباء کی امداد کا وقت ہے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

آجکل مڈل اور ہائی اور ایف۔ اے اور بی۔ اے کے نتائج نکلنے کی وجہ سے اوپر کی جماعتوں میں داخلے شروع ہیں اور کثیر التعداد طالب علم اور طالبات جو مالی لحاظ سے تعلیم جاری رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے وہ داخلہ اور فیس اور کتب وغیرہ کے لئے امداد کی درخواستیں دے رہے ہیں۔ مگر میرا دفتر اس وقت اس مد سے بالکل خالی ہو چکا ہے۔ پس میں مخیّر دوستوں اور بہنوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ نادار طلباء اور طالبات کے لئے اپنی توفیق کے مطابق دل کھول کر رقم بھجوائیں تاکہ جماعت کے غریب بچے اچھی تعلیم پا کر جماعت کے مفید رکن بن سکیں۔

بے شک ہر بچہ تعلیمی لحاظ سے اور صحت کے لحاظ سے اس قابل نہیں ہوتا کہ وہ اعلیٰ تعلیم پائے۔ مگر دوسری طرف اعلیٰ تعلیم کی صلاحیت رکھنے والے غریب بچوں کا تعلیم سے محروم رہ جانا بھی ایک بہت بڑا قومی نقصان ہے۔ پس جن بھائیوں اور بہنوں کو خدا نے توفیق دی ہے۔ وہ اس کار خیر میں حصہ لے کر ثواب کمائیں اور دیر نہ کریں۔

میرا طریق یہ ہے کہ میں افسر درسگاہ سے طالب علم کی تعلیمی حالت اور اخلاقی حالت اور صحت کی حالت کے متعلق رپورٹ لینے کے بعد فیصلہ کیا کرتا ہوں اور بعض دوسرے غیر معمولی حالات کو بھی دیکھا جاتا ہے۔ پس میں تمام ذی ثروت اصحاب سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس موقعہ پر جبکہ نتائج نکلنے کے بعد کلاس بندی شروع ہے۔ جماعت کے غریب بچوں کی امداد میں حصہ لیں اور خدا کی اس نعمت کا شکر ادا کریں جو خدا نے انہیں مالی وسعت دے کر ان پر کر رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔

خاکسار: مرزا بشیر احمد ربوہ ۹/۹/۶۲

جماعت احمدیہ کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ

جماعت احمدیہ کے متعلق جو غلط فہمیاں مخالفین کی طرف سے پھیلائی جاتی ہیں۔ ان کے متعلق احباب جماعت مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد کو مطلع فرمائیں جو جو غلط فہمیاں علم میں آتی جائیں۔ احباب براہ راست فوری طور پر محترم شمس صاحب کو ان کی اطلاع بھجواتے رہیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۶۲ء

اسلام میں فرقہ بندی کی وجوہات اور اس کا علاج

ہم الفضل میں اپنے ایک افتتاحیہ کی دو قساط میں واضح کر چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو فرمایا ہے کہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون اس کی غرض یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ خود اسلام کی حفاظت کرتا رہے گا اور وہ اس طرح کہ جب لوگ صراط مستقیم سے ہٹتے رہیں گے اللہ تعالیٰ اپنی صحیح ہدایت کو ازسرنو قائم کرنے اور ان غلطیوں کو جو خودساختہ مصلحین کی وجہ سے اسلام میں پیدا ہو گئی ہیں دور کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً ایسے بندگان حق مبعوث کرتا رہے گا جو حکم و عدل بن کر اسلام کا صحیح چہرہ اپنے زمانوں کے ماحول میں دکھاتے رہیں گے۔ اس طرح نہ صرف اسلام کی صحیح تعلیم ہی قیامت تک محفوظ رہے گی بلکہ مجددین کی ذات سے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کا بھی احیاء ہوتا رہے گا اور آپ نے اپنی حیات طیبہ میں جس طرح کتاب اللہ پر عمل کر کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے رکھا اور ان کے دلوں کو جس طرح آگ لگا دی اور انکی رگوں میں عمل و حرکت کی بجلیاں بھر دیں۔ آپ کے وصال کے بعد سلسلہ مجددین نے اس کو زندہ و تازہ رکھا۔ اور سنت رسول اللہ اور احادیث نبوی کو ظن کے درجہ سے بلند کر کے ایمان و الایقان کا مقام دیا تاکہ ہر زمانے کے لوگوں کے سامنے اسوۂ حسنہ رسول اللہ زندہ نمونہ بن کر پیش ہوتا رہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ ایسا انتظام نہ کرتا تو نہ صرف قرآن کریم میں تحریفیں ہو جاتیں بلکہ اسلام ان افسانوں میں گم ہو کر رہ جاتا جو خودساختہ مصلحین نے ہر عہد میں تراشنے کی کوشش کی ہے اور دین اسلام کا کہیں نام و نشان بھی نظر نہ آسکتا۔

اس طرح سلسلہ مجددین کی حکمت واضح ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ ضروری تھا کہ جس تعلیم نے قیامت تک رہنا ہے اور جس کے بعد کوئی اور شریعت کی کتاب نازل نہیں ہونی ہے اس کی ہر طرح سے حفاظت کی جائے۔ اس امر کو ثابت کرنے کے لئے پرویز صاحب اور مودودی صاحب کی وہ عبارتیں کافی ہیں جن کا حوالہ ہم اپنے پہلے اداریوں میں دے چکے ہیں — ان خودساختہ مصلحین کے نزدیک روایات کی جو پوزیشن ہے وہ ظاہر ہو چکی ہے۔ ان خودساختہ مصلحین اسلام کو ناچار یہ ماننا پڑا ہے کہ یہ روایات سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقیقی قول و فعل کو پیش نہیں کرتیں۔ حالانکہ یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ آپ کا قول و فعل انسانی کردار کو اعلےٰ معیار پر ڈھالنے کے لئے نہایت اہم ہے۔ اس طرح یہ بات کتنی واضح ہو جاتی ہے کہ جو چیز اسلام کے قیام کے لئے اتنی اہم ہے اس کو ہمیشہ زندہ و تازہ رکھنے کا اللہ تعالیٰ نے ضرور کوئی نہ کوئی انتظام کیا ہوگا۔ ورنہ یا تو (نعوذ باللہ) یہ بات غلط ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمائی۔ ہے کہ

لقد کان لکم فی رسول اللہ
اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ
والیوم الآخر وذکر اللہ
کثیرا۔

یعنی تمہارے لئے رسول اللہ کی ذات میں اسوۂ حسنہ ہے ان کے لئے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور یوم آخرت سے اور اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرتا ہے اور یا پھر یہ بات غلط ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رہنمائی کے بغیر ہر ہمہ شما اٹھ کر تعلیمات اسلام کی تجدید و احیاء کر سکتا ہے اور سلسلہ مجددین کی کوئی ضرورت نہیں۔

تاریخ اسلام کا مطالعہ کرنے سے یہ امر صاف کھل جاتا ہے کہ اسلام میں جو فرقہ بندی ہوئی ہے اور قرآن کریم کی جو متضاد تاویلیں اور احادیث کے متعلق جو جنگ زرگری رہی ہے اس کی حقیقی وجہ یہی خودساختہ باغی طبع مصلحین ہی رہے ہیں جو اپنی اپنی خودرائی سے صراط مستقیم سے عقلی پگڈنڈیاں نکالتے رہے ہیں اور عوام کو اپنے وقت کے امام سے منحرف کرنے میں پیش پیش رہے ہیں اگر یہ آزاد طبع لوگ اسلام اور مسلمانوں پر رحم کرتے اور اپنی اپنی نظریاتی مسجد ضرار الگ الگ نہ بناتے اور مجددین کی شناخت کر کے ان کی پیروی کرتے تو یقیناً مسلمانوں میں کوئی تفرقہ پیدا نہ ہوتا اور وہ مختلف دینی گروہوں میں تقسیم ہو کر ایک دوسرے پر کفر و ارتداد اور واجب القتل ہونے کے فتوے نہ جڑتے۔ اس سے ظاہر ہے کہ فرقہ بندی کا علاج یہی ہے کہ امام وقت کی شناخت کی جائے اور خودساختہ مصلحین سے پرہیز کیا جائے۔

تاہم ان لوگوں کی دھاندلی کے باوجود مجددین کی وجہ سے اسلامی نہر کی منجدھار صحیح و سلامت رہی ہے۔ اور یہ امانت نسلاً بعد نسلٍ بے لوث و بے دغل چلی آئی ہے۔ چنانچہ ہمارے زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس نہر مصفا کی شاخیں چار دانگ عالم میں پھیلا دی ہیں اور فرقہ بند اور خودساختہ مصلحین کی عقلیتی تاریکیوں کے بادل آفتاب کی شعاعوں سے چھٹتے جا رہے ہیں اور وہ دن قریب ہیں کہ اسلام کا نور دنیا کے تمام کناروں پر چھا جائے گا اور دنیا اسلامی بہشت بن جائے گی۔ ایسا ہونا ہے ضرور ہونا ہے

زیورچ میں پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے والے کون ہیں؟

اخبارات میں ایک تصویر جس میں برقع پوش خاتون مسجد کا سنگ بنیاد رکھتی ہوئی دکھائی گئی ہے شائع ہوئی ہے۔ معاصر کوہستان نے تصویر پر حسب ذیل نوٹ دیا ہے:-

"سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورچ میں جو دنیا بھر کے سیاحوں کا مرکز ہے پہلی مسجد کی تعمیر کا آغاز ہو گیا ہے۔ اس خانہ خدا کا سنگ بنیاد ۲۶ اگست کو رکھا گیا۔ اس یادگار موقع پر زیورچ میں موجود کئی مسلم اکابر نے ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ تصویر میں جو باپردہ خاتون مسجد کا سنگ بنیاد رکھتی ہوئی نظر آ رہی ہیں وہ مشہور عالم دین حضرت نواب محمد عبداللہ خاں کی دختر ہیں۔"

(روزنامہ کوہستان ۹/۲ ۶۲ صفحہ اوّل)

اصل میں یہ خاتون جو مسجد کی بنیاد رکھ رہی ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دختر ہیں اور حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ محترمہ ہیں۔ یہ خبر الفضل مورخہ ۲۸/۸/۶۲ کے پہلے صفحہ پر شائع ہو چکی ہے۔ اس سے واضح ہے کہ یہ مسجد جماعت احمدیہ تعمیر کر رہی ہے وہی جماعت احمدیہ جس کی مساجد کی تعمیر سرگودھا اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں احکام نے روک دی ہے کیونکہ بعض مولویوں نے بھولے بھالے عوام کو بھڑکا دیا ہوا ہے۔

ذرا غور کیجئے کہ زیورچ جو خاص عیسائیوں کا گڑھ ہے اور جہاں تقریباً سو فیصد غیر مسلم آباد ہیں ان کو تو تعمیر مسجد پر اعتراض نہیں مگر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (نام نہاد) نام لیوا احمدیوں کی مساجد کی تعمیر میں رخنہ اندازی کر رہے ہیں۔

ببیں تفاوتِ رہ از کجاست تا بکجا

خوشی کا کیا موقع؟

شیخ حسام الدین نے احرار کے کنونشن میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ:-

"اگر چوہدری ظفراللہ خان یو این او کی جنرل اسمبلی کے صدر منتخب ہو گئے تو مجھے کوئی خوشی نہیں ہوگی۔"

شیخ صاحب کو بھلا پاکستان کے وقار بڑھنے سے کیسے خوشی ہو سکتی ہے۔ چنانچہ جونہی اس ضمن میں بھارت کے ارادے کی خبر آئی اسی وقت ہی آپ نے بھی اپنی ناراضی کا اعلان کر دیا ہے

مودودی صاحب کی ایک اور پیشگوئی

مودودی صاحب نے پشاور میں مورخہ ۲۰/۸/۶۲ کو تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ

"اگر ملک میں نمائندہ حکومت قائم نہ ہوئی تو خانہ جنگی چھڑ جانے کا امکان ہے۔"

یہ وہی مودودی صاحب ہیں جنہوں نے ۱۹۵۳ء میں یہ پیش گوئی کی تھی کہ

"یہاں ہندو مسلمان والے فسادات چھڑ جائیں گے۔"

چنانچہ تحقیقاتی عدالت کے فاضل ججان اپنی رپورٹ میں بھی اس پیشگوئی کا ذکر کر چکے ہیں +

کانوں میں آ رہی وہی آواز ہے ابھی
نغمہ سرا ازل کا نوا ساز ہے ابھی
انجام خوفناک ہے انجام سے ڈرو
اے غافلو انجام کا آغاز ہے ابھی
کھونا نہ وقت کو کہیں فرعون کی طرح
توبہ کرو کہ توبہ کا در باز ہے ابھی
ساغر بدل گئے ہیں تو تنویر کیا ہوا
اس چشم ناز کا وہی انداز ہے ابھی

دلی درد سے

تحریک جدید کا پہلا مطالبہ

رقم فرمودہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ

جب تحریک جدید کے مطالبات میرے سامنے آئے تو پہلے مطالبہ یعنی سب سے ادنیٰ اور نہایت معمولی مطالبہ پڑھ کر میں دل میں ہنسا اور خیال کیا کہ شکر ہے انہیں مطالبات میں سے یہ ایک تو میں بھی پورا کر دوں گا اور اسی برتے پر میں نے اپنے گھر میں ذکر کیا۔ کہ آج سے ہم بھی تحریک جدید کے ممبر ہیں۔

میری بیوی جو میری کمزوریوں سے واقف تھی کہنے لگی اچھا ہم بھی دیکھیں گے۔ میں نے کہا لاحول ولا قوۃ الا باللہ تمہیں خبر بھی ہے وہ مطالبہ کیا ہے دسترخوان پر صرف ایک سالن ایک وقت کھانا اور بس بھلا یہ کیا مشکل بات ہے۔ اگر دو تین سالن پکا کریں تو تم میرے آگے فقط ایک سالن رکھ دیا کرنا اور اگر بھول جاؤں تو یاد دلا دیا کرنا۔ ابھی تو دو تین سال کی شرط ہے مگر چاہے ساری عمر کرنا پڑے۔ پھر بھی اس میں کوئی مشکل نہیں۔ میں تو کیا ہمارے سب بچوں بلکہ سید احمد تک کو جو ۲ سال کا ہے اس پہلے مطالبہ میں داخل ہو جانا چاہیئے۔ یہ تو لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہونا ہے۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ صرف ایک سالن کھانا ہے اور کسی چیز کی ممانعت نہیں ہے۔ چٹنی کھاؤ۔ اچار کھاؤ۔ مربہ کھاؤ۔ میوہ کھاؤ۔ ہر قسم کا میٹھا کھاؤ نہ آئس کریم کی روک ہے نہ لیمونیڈ اور برف کی۔ نہ کسی ایسے کھانے کی جو کسی دوست کے گھر سے آئے نہ بچے ہوئے باسی کھانے کی۔ اور دعوتوں میں تو موج ہے کوئی بندش ہی نہیں بیگم صاحبہ تم کو معلوم نہیں۔ یہ تو مفت کرم داشتن والا معاملہ ہے۔ اگر برف بوتل۔ پان اور سارے اعلیٰ اور لذیذ کھانے بھی میوے۔ مثلاً پلاؤ۔ زردہ کباب۔ مرغ۔ انڈا۔ مچھلی یا انگور۔ سردہ آم اور سیب یا بازاری سودا سلف چھپے میٹھے بند کر دیئے جاتے تو اس امتحان کا کچھ مزا آتا۔ مگر جو خطبہ میں نے آج پڑھا ہے۔ یہ تو وہی لہو لگا کر شہیدوں میں ملنے والی بات ہے۔ بس آج سے آج ہی شام سے ہمارا اس پر عمل شروع ہو جائیگا انشاء اللہ دیکھنا بھول نہ جانا۔

پہلی شکست

میری بیوی میرا لیکچر سنکر مسکرائی اور کہنے لگی اچھا۔ مگر میں بتائے دیتی ہوں کہ تم ابھی سے فیل ہو۔ تین سال چھوڑ تین مہینے بھی چلکر دکھا دو۔ تو میں تمہاری قائل ہو جاؤنگی تم تو ہے سدا کے بیمار گھٹیا کے سوار طبیعت کے نازک۔ اس کھاتے میں مزا نہیں آتا۔ اس سے سر میں درد ہو جاتا ہے۔ اس سے قبض ہوتا ہے۔ اس سے نزلہ ہو جاتا ہے۔ اس سے دانتوں میں چیک پڑنے لگتی ہے۔ اس سے جگر بوجھل ہو جاتا ہے۔ اس سے چھاتی جلنے لگتی ہے۔ تم بھلا ایک کھانا کھاؤ گے ذرا منہ دھو رکھو۔ وہ اور ہی لوگ ہیں جو یہ کام کریں گے۔ تم سے نہیں ہو سکے گا۔

مجھے یہ سنکر غصہ تو آیا مگر میں نے ان کے اندر اپنی اصلی حقیقت بھی دیکھ لی۔ اور اس معاملہ میں اپنی پہلی شکست کو بادل ناخواستہ تسلیم کر لیا اور کہا کہ بیگم صاحبہ تم کو اس سے کیا غرض کہ میں عمل کر سکونگا یا نہیں۔ انشاء اللہ میں ضرور عمل کروں گا۔ البتہ تمہارا یہ کہنا ٹھیک ہے کہ میں اکثر بیمار رہتا ہوں۔ اور بہت سے کھانے مجھے ناموافق ہیں۔ نہ گوشت کھا سکتا ہوں نہ میٹھا موافق ہے نہ ترش اشیاء نہ چاول نہ دودھ نہ دالیں۔ نہ خمیری روٹی نہ پھل نہ برف نہ باریک آٹا۔ نہ زیادہ گھی۔ اس لئے تھوڑی سی دو۔ دو لقمے اس کے تین اس کے۔ غرض اس طرح معجون مرکب بنا کر کچھ گزارہ کرتا ہوں۔ اچھا جس دن طبیعت اچھی نہیں ہوگی۔ اس دن ایک اور صرف ایک چیز ہی کھاؤں گا۔

میری بیوی اپنے کام کے لئے کسی دوسرے کمرے میں چلی گئی۔ اور میں نے اپنی پہلی شکست کا بغیر تجربہ کے ہی اقرار کر لیا۔ اور پھر کیسی شکست کہ ابھی عمل شروع نہیں ہوا۔ کہ شرط اول پہلے ہی قائم ہو گئی اور قانون سے پہلے ہی استثناء کی دفعات مقرر ہونی شروع ہو گئیں۔ میں اپنی کمزوری پر مغموم ہو گیا۔ میری ساری شیخی کرکری ہو گئی اور مجھے پہلی دفعہ محسوس ہوا کہ بات ایسی آسان نہیں جیسی میں سمجھتا تھا۔

دوسری شکست

گھر میں صرف ایک ہی ہنڈی تو نہ پکتی تھی جو اس پر اتنا عمل آسان ہوتا۔ کوئی بیمار ہوتا تو اس کے لئے بے مرچ سالن ہوتا۔ کسی بچہ کے لئے کھچڑی۔ کسی کے لئے ساگودانہ نوکروں کے لئے یا کفایت کے لئے ساتھ دال یا سادہ ترکاری۔ غرض دو تین کھانے ہر روز دسترخوان پر نظر آ ہی جاتے تھے۔ میں ایک سالن تو کھاتا تھا۔ مگر دل بھٹکتا رہتا تھا کبھی چاہتا تھا کہ اس رکابی میں سے لقمہ لے لوں۔ کبھی یہ جی چاہتا کہ دوسری میں سے کچھ چکھ لوں۔ اور ہر ایسے خیال پر ایک سخت شرمندگی کا احساس پیدا ہوتا کہ اے نفس دنی یہ تیرا عہد۔ یہ تیرا تجربہ۔ یہ تیری عمر۔ یہ تیری عقل یہ تیرا علم۔ یہ تیری خودداری اور تو اس ذلیل کھانے کے ایک ایک لقمہ پر جو بیماروں اور نوکروں کے لئے پکتا ہے۔ اس بری طرح مائل ہوتا ہے۔ بھلا بتا تو سہی کہ تجھ میں اور ایک بچے میں کیا فرق ہے؟ غرض میرے دل نے یہ تسلیم کر لیا کہ یہ مطالبہ یونہی نہیں رکھا گیا۔ بلکہ انسان کی حرص کو کچلنے کا ایک عمدہ ہتھیار ہے۔

تیسری شکست

جب کھانا پہلی دسترخوان پر آتا تو ایک سے زیادہ چیزیں آنی لازمی تھیں اس وقت میں سب سے پہلے تمام چیزوں پر نظر دوڑاتا۔ اور یہ خیال کرتا کہ چونکہ پیٹ ایک ہی چیز سے بھرنا ہے اس لئے ایسی چیز اپنے آگے کھینچوں۔ جو دسترخوان پر سب سے عمدہ اور لذیذ ہو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اگرچہ ایک ہی سالن کھاتا تھا۔ مگر ہمیشہ وہی کھاتا جو سب سے اعلیٰ ہوتا۔ آخر ایک دن یہ پردہ بھی میری آنکھوں کے سامنے سے ہٹ گیا اور میں نے دیکھا کہ میری بیوی دال پر قانع ہے۔ اور چھوٹے چھوٹے بچے ادنے سالن بھی کھا لیتے ہیں مگر میں ہاں میں جو تحریک جدید کے پہلے مطالبہ کا سب سے بڑا قائل تھا ایسا خوش خور اور چٹورا نکلا کہ ہمیشہ عمدہ کھانا ہی کھاتا تھا۔ اور سب سے اچھا سالن ہی پسند کرتا تھا۔ اگر کباب اور شلغم دسترخوان پر ہوتے۔ تو میں ایک کھانا کے بہانہ سے کباب ہی اڑاتا تھا۔ اور اگر مرغ اور دال سامنے آتے تھے۔ تو میرے دندان آز صرف مرغ پر ہی تیز ہوتے تھے۔ اور اگر تلی ہوئی مچھلی اور سادہ شوربا پیش ہوتا تھا تو میں اپنی ساری روٹی مچھلی کے ساتھ ہی لگا لگا کر کھایا کرتا تھا۔ خواہ گھر کے دوسرے لوگ کسی طرح گزارہ کریں۔ اس وقت میں تحریک جدید کے ایک معمولی سے حصہ کا ممبر ہو کر بالکل حریص ناحق شناس اور بے انصاف نظر آنے لگا اور میرے نفس نے اپنی تیسری شکست کو تسلیم کیا۔ اور میری آنکھوں کے سامنے اپنی نفس کی خوبی فرعی اعلیٰ اخلاق ایک دھوکے کی ٹٹی کی طرح نظر آنے لگے۔ اور میرا اندرونہ میرے پر ظاہر ہو گیا۔ اور میں نے توبہ اور استغفار کا کپڑا اپنے اوپر لپیٹتے ہوئے تحریک جدید کے موجد پر درود بھیجا۔

چوتھی شکست

میری خیرخواہ بیوی کو اس وقت بہت تسلی تھی۔ جب کھانوں میں سے میں صرف اعلیٰ کھانا کھا لیا کرتا تھا۔ مگر اس کے بعد اس نے خیال کیا کہ کبھی ادنے اور کبھی اعلیٰ یہ بھی ایک جھگڑا ہی ہے۔ چلو گھر میں سارا کھانا ہی اعلیٰ ہی پکا کرے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مثلاً پہلے ہمارے ہاں اگر کسی دن آدھ سیر قیمہ کے شامی کباب پکتے تھے۔ اور ان کے ساتھ تین پاؤ دال پکا کرتی تھی۔ تو اب ڈیڑھ سیر کے نرے شامی کباب ہی پکنے لگے یا کسی دن اگر مرغ کا چوزہ پکتا تھا تو ساتھ آلو گوشت پکا لیا جاتا تھا۔ اور اب یہ ہوا کہ دو دو مرغ پکنے لگے۔ تاکہ دوسرے کھانے کا جھگڑا ہی جاتا رہے۔ اور بڑوں اور بچوں کے دل نہ بھٹکتے رہیں۔ یہ انتظام چند دن ہی چلا ہوگا۔ کہ پتہ لگا کہ باورچی خانہ کا خرچ دوگنا ہو گیا ہے۔ اور تحریک جدید کا وہ مطالبہ جس کا مقصد اصلی یہ تھا کہ خرچ گھٹا کر روپیہ بچایا جائے۔ تاکہ وہ خدمت دین کے کام آئے۔ اس کے غلط استعمال سے معاملہ ہی دگرگوں ہو گیا۔ اور ہم بجائے ادنے کھانوں کے اعلیٰ کھانے اور بجائے پیٹ خالی چھوڑ کر کھانے کے پیٹ بھر کر کھانے لگ گئے۔ کیونکہ لذیذ چیز زیادہ کھائی جاتی ہے۔ اور جس دین کے لئے اپنا پیٹ کاٹنے کا حکم تھا وہی دین بھوکا رہنے لگ گیا۔ مجھے ایک دن اس انتظام پر اتنی شرم آئی کہ جی چاہتا تھا کہ پھر اس دسترخوان پر کبھی نہ بیٹھوں۔ اور میں نے اپنی چوتھی شکست کو اپنے چہرہ پر اپنی رکابی کے آئینہ میں دیکھا۔ تو الہ میرے حلق میں پھنسنے لگا۔ اور میں اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھتا ہوا کھانا چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا۔

پانچویں شکست

کچھ کھانا ہر گھر میں کبھی نہ کبھی ضرور بچ کر باسی کھانا کہلاتا ہے۔ اسی طرح انسان کی تجاویز کبھی کبھی کسی چیز سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے حیلہ اور بہانہ کے نام سے موسوم کی جاتی ہیں۔ اب میں نے دیکھا کہ یہ دونوں باتیں میرے گھر میں اکثر روزانہ جمع ہونے لگیں۔ یعنی باسی کھانا اور بہانہ سازی۔ میں پہلے کبھی باسی کھانا استعمال نہیں کرتا تھا۔ تحریک جدید آئی۔ تو نفس نے بھی اس کے مقابل ایک حیلہ اپنے اندر سے نکالا۔ اور کامیاب ہو گیا۔ جب کبھی ہمارے ہاں دو چیزیں پکتیں، اور چونکہ کھانے ایک ہی ہوتی تھی

اس لئے دوسری چیز باحتیاط تمام اراد تاً رکھ دی جاتی تھی تاکہ شام کو وہ باسی کہلائے اور پھر شام کے تازہ کھانے کے ساتھ وہ باسی کھانا بھی کھایا جا سکا اور اس بہانہ سے دو دو سالنوں کا مزہ اجازت کے پردہ میں حاصل کر لیا جائے۔ ایک دن میں نے اس معاملہ پر ریویو کیا تو میری بیوی نے اقرار کیا کہ پہلے ہم باسی کھانا سب تقسیم کر دیا کرتے تھے اب بعض دفعہ تمہیں کوئی چیز پسند ہوتی ہے اس لئے اس اجازت سے فائدہ اٹھا کر اسے تمہارے لئے رکھ دیا کرتے ہیں کہ یوں کھا لو گے پہلے ہمارے ہاں کوئی باسی کھانا مہینوں میں ایک دفعہ نظر آتا تھا۔ اب بے شک تقریباً ہر روز بچ جاتا ہے میں نے کہا انہیں یوں کہو کہ بچایا جاتا ہے اور تحریک جدید کے مطالبہ کی جڑ کاٹی جاتی ہے میری ندامت کی انتہا نہ رہی کہ اللہ اب یہاں نوبت پہنچ چکی ہے کہ اس زبان کے چٹخاروں کے لئے میرے جیسا آدمی بھی کتاب الحیل کے ذلیل کن اوچھے ہتھیاروں پر اتر آیا ہے۔

چھٹی شکست

تحریک جدید نے اجازت دی تھی کہ جو لوگ مٹھاس کے عادی ہیں وہ ایک میٹھی چیز کھانے کے بعد کھا سکتے ہیں۔ مجھے یا میرے اہل خانہ کو کبھی مٹھاس سے رغبت ہی نہیں ہوئی۔ شاید مہینہ بھر میں ایک دفعہ کوئی میٹھی چیز پکتی ہو۔ تحریک جدید کے گھر میں قدم رکھتے ہی روزانہ دونوں وقت المومن حلوی ویحب الحلوی کا وظیفہ پڑھا جانے لگا اور عادی لوگوں کی اجازت کی آڑ میں زبان کے مزے بڑھ بڑھ کر نیرنی۔ میٹھے چاول۔ طرح طرح کے حلوے اور مٹھائیاں کھانے کا رنگ دکھانے لگے کچھ دن اس اجازت پر عمل کرنے کے بعد میرے ضمیر نے ایک دن مجھے یہ ملامت نامہ بھیجا

"السلام علیکم۔ میرے مکرم آپ مطالبہ نمبر ۱ کو پھر ذرا غور سے پڑھئے اور اس کے الفاظ پر غور کیجئے جب سے آپ اس تحریک کے ممبر بنے ہیں آپ نے کبھی یہ غور نہیں کیا کہ صرف اس مٹھاس پر ہی اب دس روپیہ ماہوار زیادہ خرچ ہونا شروع ہو گیا ہے۔ اور شاید اعتقاداً آپ نے اب اس کو وضو اور نماز کی طرح اپنے روزانہ فرائض میں داخل کر لیا ہے۔ یہ صورتِ حال تشویشناک ہے۔ بہتر ہو گا کہ آپ توبہ کریں اور مٹھاس کے متعلق اسی حالت کی طرف رجوع کریں جس پر آپ ابتدائے عمر سے قائم تھے!" والسلام

ساتویں شکست

اب اپنی ساتویں ندامت کا ذکر کرتا ہوں وہ یہ کہ گھر میں تو ایک کھانا کھایا جاتا ہے مگر دعوت میں کئی کھانے کھانے میں آتے تھے اور اجازت بھی تھی اس لئے دعوتوں میں جانا اور ان کو شوق کے ساتھ قبول کرنا اور یہ چاہنا کہ ایک ہفتہ سے کوئی دعوت نہیں ہوئی اب کہیں نہ کہیں ہونی چاہیئے بلکہ خواہش رکھنا کہ کوئی دعوت کرے۔ یہ ذلیل خیالات پیدا ہونے شروع ہو گئے اور دعوت میں جا کر وہ حال ہونا شروع ہو گیا جو غریب اور بھوکے حریصوں کا ایسی جگہ ہوا کرتا ہے۔ حالانکہ ساری عمر سے طبیعت میں میری تھی اور ایسی تعود بھول پر جو کھانا سامنے آ جاتا تھا وہی کھا لیا کرتا تھا۔ اگر آلو کا سالن سامنے ہے تو وہی کھا لیا۔ یہ نہ کہا کہ مرغ کا سالن جو دسترخوان پر دور پڑا ہے اسے کسی سے خود کہہ کر اپنے آگے منگایا ہو۔ یا فیرنی کی پرچ ہو۔ تو خلاف ساری عمر کی عادت کے ایک کی جگہ دو کھائی ہوں یا دسترخوان پر چاروں طرف جستجو کی نظر دوڑاتے رہے ہوں مگر یہ باتیں الٹ ہو گئیں اور میں پورا پورا ندیدہ ہو گیا۔ ایسا کہ اگر میرے میزبان بھی میرے دل کی اصلی کیفیت معلوم کر لیتے تو مجھے ہاتھ پکڑ کر ان دعوتوں کی مجلسوں سے باہر نکال دیتے اسی حالت پر میرے نفس نے تین چار دفعہ صبر کیا۔ آخر نہ رہ سکا اور ایسی نصیحت کی کہ مجھ پر گھڑوں پانی پڑ گیا اس نے ایک شیشہ میرے سامنے پیش کیا جس میں جب میں نے اپنا منہ دیکھنا چاہا تو بجائے انسانی عکس کے ایک بیل کا عکس نظر آیا جو آنکھیں بند کر کے اندھا دھند اپنا منہ اپنی خوراک پر آگے اور پیچھے دائیں اور بائیں اس طرح مار رہا تھا کہ باوجود جانور ہونے کے مجھے اس کی ان حرکتوں سے نفرت آنے لگی اتنے میں میں نے دیکھا تو اس کی پیشانی پر کچھ لکھا ہوا تھا اور غور سے پڑھنے پر معلوم ہوا کہ وہ میرا اپنا نام تھا۔ میرے پیر لڑکھڑانے لگے اور قریب تھا کہ میں ہاتھوں سے اپنا منہ چھپا لوں کہ میرا نفس بولا۔ دیکھا اپنی حالت کو کیا یہ تحریک جدید کا نتیجہ ہے! میں نے کہا ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ میرے اندھا دھند بغیر نیت اور ارادہ کے اس پر عمل کرنے کا نتیجہ ہے۔ میں نے صرف اس مطالبہ کے جسم کو دیکھا مگر اس کی روح کو نہیں دیکھا۔ کاش اس کی روح کو بھی پہلے دن ہی دیکھ لیتا تو اس وقت یہ ذلت نصیب نہ ہوتی۔ خدا کے لئے اس شیشہ کو میرے سامنے سے دور کر۔ میں توبہ کرتا ہوں اور سچے دل سے استغفار کرتا ہوں کہ پھر ایسا نہ کروں گا۔ خدا تعالیٰ میرے پر رحم کرے۔

(باقی)

سالِ رواں تحریک جدید کا اختتام

اور

احباب کرام کا فرض

از مکرم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے وکیل المال تحریک جدید

تحریک جدید کا اٹھائیسواں سال ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو ختم ہو رہا ہے۔ وعدوں کا قریباً نصف حصہ ابھی واجب الوصول ہے۔ بیرونی ممالک میں ہمارے جو مجاہدین اشاعت اسلام کے جہاد میں مصروف ہیں ان کے ساتھ سخت ناانصافی ہو گی۔ اگر ان بقیہ دو ماہ میں ان کے بجٹوں کو پورا نہ کیا گیا پس اس مقصد کے لئے جملہ احباب جماعت اور خصوصاً عہدیداران جماعت کا فرض ہے کہ دن رات ایک کر کے ایک ایک پیسہ وصول کرنے اور مرکز کو جلد از جلد بھجوانے کی سعی بلیغ فرما دیں۔

مستقبل کی نیکیوں سے محرومی

اگر سال رواں کا بقیہ حصہ بھی عدم توجگی کی حالت میں گذر گیا تو خدشہ ہے کہ بعض لوگ اس غلطی میں مبتلا ہو جائیں گے جس کا ذکر ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان ارشادات میں فرمایا ہے:۔ فرمایا۔ "بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ چونکہ اب نیا سال شروع ہو گیا ہے اس لئے ہمارا پچھلا معاف ہے۔ مگر یہ بالکل غلط ہے۔ خدا تعالیٰ سے کئے گئے وعدے اگر پورے نہ کئے جائیں تو انسان کو اگلی نیکیوں کی بھی توفیق نہیں ملتی یہ کسی بندے سے معاملہ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ معاملہ ہے جو عالم الغیب ہے"

عہدیداران جماعت کیلئے دوہرے ثواب کا موقع

بے شک اکثر عہدیدار حضرات اپنا حساب بے باق کر چکے ہیں۔ لیکن ان کی جماعت کے جملہ دوستوں کی ذمہ داری ان کے کندھوں پر ہے۔ لہذا اگر وہ اس عرصہ میں وصولی پر ذاتی توجہ مرکوز فرما کر اپنی جماعت کے بجٹ کو پورا کرنے کا باعث ہوتے ہیں۔ تو ان کے لئے دوہرے ثواب کی خوشخبری ہے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک موقع پر فرمایا:۔

"میں ان کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے۔ توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو خدا تعالیٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقع دیا ہے کہ وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں۔ انہیں صرف اپنے چندے کا ثواب نہیں ملتا بلکہ دوسروں کے چندے وصول کرنے کا بھی ثواب ملتا ہے"

حرفِ آخر: آخر میں یہ عرض کرنا بھی از حد ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان دو مہینوں میں ہر ماہ کی ۲۵ تاریخ تک کی وصولی مہینہ ختم ہونے سے پہلے مرکز میں پہنچا دی جائے مبادا کسی دوست کو شکایت کا موقع ملے کہ الفضل نے ادائیگی تو وقت کے اندر کی تھی لیکن مرکز میں دفتر ۳۱ اکتوبر کے بعد پہنچی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے۔

(خاکسار شبیر احمد وکیل المال اول)

درخواستِ دعا

۱۔ خاکسار بعض معاملات کے پیش نظر بہت پریشان رہتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانی دور فرمائے۔ (چراغ الدین قلعہ سوبھا سنگھ ضلع گجرات)

۲۔ میرے خالو شیخ عبدالواحد صاحب صدر حلقہ دھرم پورہ۔ لاہور عرصہ دراز سے دل کے عارضہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب کرام و درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے (محمد ارشد قمر دھرم پورہ)

۳۔ میری اہلیہ آجکل بعارضہ خرابی پیٹ سخت بیمار ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (الحاج بشیر احمد بلاڈمی حال مغلپورہ لاہور)

۴۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت خاکسار کی کاروباری ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار محمد ابراہیم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۳۹ ج ب براستہ قائد آباد حال وارد کوئٹہ)

کامیابی: مکرم چوہدری عبدالواحد صاحب نائب ناظر بیت المال ربوہ کے بھتیجے مکرم انیس احمد صاحب یوسفی نے امسال کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے ایم بی بی ایس کا امتحان پاس کیا ہے ۔۔۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ (آمین ثم آمین) (عطاء اللہ کیانی منیجر الفضل ربوہ)

تاریخ اسلام

ام المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا

ام المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے تھیں آپ کو یہ شرف حاصل ہے کہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے انتقال کے بعد آپ سب سے پہلے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئیں۔

نام و نسب

آپ کا نام سودہ تھا والد کا نام زمعہ بن قیس تھا آپ کا پہلا نکاح آپ کے چچا زاد بھائی سکران بن عمرو سے ہوا تھا۔ سکران نے قبول اسلام کے بعد مکہ معظمہ میں وفات پائی۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بہت مغموم رہا کرتے تھے ایک دن حضرت عثمان بن مظعون کی اہلیہ حضرت خولہ رضی اللہ عنہا حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں حضرت خدیجہ کی وفات کی وجہ سے آپ کو بہت مغموم دیکھتی ہوں کیا میں آپ کا نکاح نہ کرا دوں آپؐ نے رضامندی کا اظہار فرمایا۔ چنانچہ ۱۰ نبوی میں آپ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضور کے ساتھ ہو گیا چار صد درہم مہر قرار پایا۔ حضرت سودہ کی طرف سے حاطب بن عمرو بن عبد شمس نے ولایت کے فرائض سرانجام دیئے جس زمانہ میں حضرت سودہ اپنے پہلے خاوند کے ہاں تھیں آپ نے خواب میں دیکھا کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں اور آپؐ نے اپنے پاؤں ان کی گردن پر رکھ دیئے ہیں حضرت سودہ نے جب یہ خواب اپنے شوہر سکران بن عمرو کو سنائی تو انہوں نے اس کی یہی تعبیر بتائی تھی کہ میری وفات کے بعد تم رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے حرم میں داخل ہو گی اسی زمانہ میں آپ نے ایک اور خواب بھی دیکھی جو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے حبالۂ نکاح میں آنے سے پوری ہوئی وہ خواب یہ تھی کہ حضرت سودہ تکیہ کے سہارے لیٹی ہوئی ہیں اور چاند آسمان سے چھوٹ کر آپ پر گر پڑا ہے۔

نمایاں اوصاف

رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور فرمانبرداری کا آپ کو از حد خیال رہتا تھا حجۃ الوداع میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ازواج مطہرات کو مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ اب اس حج کے بعد اپنے گھروں سے نہ نکلنا بظاہر یہ ایک وقتی ہدایت تھی جو آپؐ نے فرمائی مگر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اس ہدایت کے بعد حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کبھی گھر سے باہر نہ نکلتی تھیں حتیٰ کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ حج کرنے کے لئے بھی باہر نہ نکلیں حالانکہ دوسری ازواج مطہرات حج کیا کرتی تھیں۔

آپ کے اوصاف حمیدہ کا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نے دنیا میں صرف ایک عورت کو دیکھا جو حسد سے بالکل خالی تھی اور وہ تھیں حضرت سودہ رضی اللہ عنہا۔

ایک روایت میں یہ بھی آتا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ سودہ رض کے سوا کسی عورت کے متعلق میرے دل میں یہ خواہش اور تمنا پیدا نہیں ہوئی کہ کاش میری روح ان کے قالب میں ہوتی

آپ مزاج کی ذرا تیز تھیں مگر ساتھ ہی ظرافت اور پاکیزہ مذاق بھی قدرت نے ودیعت کیا ہوا تھا جس کی وجہ سے آپ کے مزاج کی تیزی زیادہ محسوس نہ ہوتی تھی

اولاد

اولاد کی تفصیل کا تاریخی کتب میں کوئی ذکر نہیں ہے زرقانی جلد سوم سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ صرف ایک لڑکا عبد الرحمٰن تھا جو پہلے شوہر سے ہوا اور جنگ فارس میں شہید ہوا۔

وفات

حضرت عمرؓ کے عہد خلافت کے آخری ایام میں آپ نے انتقال فرمایا۔

گوجرانوالہ میں تحریک وقف جدید کے سلسلے میں کامیاب جلسہ

مورخہ ۱۷ اگست کو مسجد احمدیہ شہر گوجرانوالہ میں اڑھائی بجے بعد دوپہر محترم مولوی ابوالعطاء صاحب کی صدارت میں جلسہ وقف جدید شروع ہوا عورتوں کے لئے پردہ کا مناسب انتظام تھا پانچ صد سے زیادہ مردوں اور غیر معمولی تعداد میں عورتوں نے بھی شمولیت کی سینکڑوں کی تعداد میں ارد گرد کی جماعتوں کے احباب بھی تشریف لائے جن کی خوراک اور رہائش کا مناسب انتظام کیا گیا چونکہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خود تشریف نہ لا سکتے تھے اس لئے انہوں نے اپنی تقریر کا ریکارڈ روانہ فرما دیا تھا۔

جلسہ کی کارروائی ٹھیک دو بجکر بیس منٹ پر شروع ہوئی لائق احمد صاحب نے تلاوت قرآن پاک فرمائی اور عبد الحفیظ صاحب کھوکھر نے کلام محمود میں سے خدام کے نام حضور کا منظوم پیغام "نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" پڑھ کر سنایا نظم کے بعد حبیب اللہ جان صاحب نے اس جلسہ کی غرض و اہمیت پر روشنی ڈالی

اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی ریکارڈ شدہ تقریر سنی گئی تقریر کے دوران احباب جماعت ہمہ تن گوش بیٹھے تھے اور پوری توجہ سے تقریر سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ اپنی تقریر کے آغاز میں محترم میاں صاحب نے خود نہ آسکنے پر معذرت کا اظہار کیا اور افسوس کیا کہ وہ خود اس جلسہ میں شرکت کرنے سے محروم رہے ہیں اس کے بعد فرمایا کہ وقف جدید کی اہمیت اب بیان کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ جماعت اس تحریک کی اہمیت کو پوری طرح جانتی ہے اور محسوس کرتی ہے اگر جماعت اس تحریک کی اہمیت سے ناواقف ہوتی تو وہ اس کے لئے بے مثال قربانیوں کی مثالیں نہ قائم کرتی صاحبزادہ صاحب نے تحریک وقف جدید کے نتیجہ میں رونما ہونیوالی ترقیوں اور کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے اس بات کی وضاحت کی کہ وقف جدید کے چندہ کو صرف چھ روپے سالانہ سمجھ لینا صحیح نہیں ہے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے تو یہ کم سے کم حد مقرر کی ہے اور ہر احمدی سے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بوڑھا ہو یا بچہ کمانے والا ہو یا نہ ہو یہ امید ظاہر فرمائی ہے کہ وہ کم از کم چھ روپے ضرور ادا کرے آپ نے احباب جماعت کو اپنی قربانیوں کے معیار کو بلند کرنے اور وقف جدید کی مفید اور ضروری تحریک کو احسن طور پر چلانے اور کامیاب بنانے میں معاونت کرنے پر زور دیا اور اس تحریک کے نیک نتائج کی چند مثالیں دے کر امید ظاہر کی کہ دوست ایسے وقت میں جب کہ ان کا محبوب امام بیمار ہے حضور کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں گے۔ اس ریکارڈ شدہ تقریر کے بعد صاحب صدر مولانا مولوی ابوالعطاء صاحب نے بھی وقف جدید کے سلسلہ میں عاید ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ اجتماعی دعا کے بعد یہ جلسہ نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کے اختتام کے بعد پانچ بجے سے ساڑھے آٹھ بجے تک سلطان احمد صاحب مجاہد نے مسجد سے باہر تبلیغی نمائش کا اہتمام کیا اور سلسلہ احمدیہ کے تبلیغی کارناموں سے متعلق تصاویر آویزاں کیں ان تصاویر کو دیکھنے کے لئے غیر از جماعت احباب آئے۔ تقریباً پانچ صد احباب نے اس نمائش سے استفادہ کیا۔

(سیکرٹری وقف جدید گوجرانوالہ)

درخواست دعا

(از مکرم مولوی غلام قادر صاحب شرقی نائب امیر جماعت احمدیہ سکندر آباد)

مجھ پر ایک مقدمہ دائر ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ میری باعزت بریت فرمائے۔ اور ہر طرح کی پریشانیوں سے نجات بخشے۔

ہم سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

امتحان راہ ایمان ناصرات الاحمدیہ

۲۳ ستمبر ۶۲ء کو راہ ایمان کا امتحان ہوگا مہربانی فرما کر تمام لجنات ایسی

۱۔ ہر ایک بچی کو اس امتحان میں شامل کریں جو پچھلے سال کسی وجہ سے امتحان نہ دے سکی تھی

۲۔ جن بچیوں نے پچھلے سال کتاب کے پہلے حصہ کا امتحان دیا تھا اب ان کو ساری کتاب کی تیاری کرائیں۔

۳۔ امتحان دینے والی لڑکیوں کی تعداد سے مطلع کریں تاکہ اس کے مطابق پرچے تیار کرائے جائیں جس نئی کتاب کی اشاعت کا ہم نے اعلان کیا تھا وہ اگلے سال کے امتحان کے لئے ہوگی اور اجتماع کے موقعہ پر لجنات کو دی جائے گی اب صرف راہ ایمان کا امتحان ہوگا انشاء اللہ

۴۔ جو لڑکیاں ۱۶ سال تک کی عمر کی انگریزی سکولوں میں پڑھتی ہیں ان کے لئے انگریزی کی کتاب راہ ایمان کا امتحان ہوگا قیمت ایک روپیہ فی نسخہ ہے دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے یہ کتاب منگوائی جا سکتی ہے انگریزی کی کتاب راہ ایمان کا پرچہ بھی انگریزی میں ہوگا اور امتحان ۲۳ ستمبر کو ہی اردو کی کتاب کے ساتھ ہوگا

(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

داڑھی ایک انگریز کی نظر میں

میں ریلوے سٹیشن ہاڈی انڈس میں سٹیشن انچارج تھا ان دنوں غیر احمدی تھا داڑھی نہیں رکھتا تھا ہمارے انگریز افسر مسٹر ایچ ڈبلیو ہیگن جب دورہ پر آتا تو انسپکشن کے بعد میرے ساتھ ادھر ادھر کی باتیں ہوتی اس کے بعد وہ کسی دوسرے ڈویژن میں تبدیل ہو گئے تقریباً دو سال کے بعد جب میں نوشہرہ چھاؤنی تبدیل ہو کر سٹیشن انچارج تھا اور میں احمدی ہو چکا تھا تو وہ افسر پھر راولپنڈی میں ڈویژنل آفسر ہو کر آ گئے۔ اپنے پہلے دورہ پر نکلے تو سٹیشن انچارج نوشہرہ کے نام تار ارسال کیا کہ فلاں گاڑی کے پہنچنے پر سٹیشن پر ملو گاڑی سٹیشن پر پہنچی وہ اپنے سیلون سے باہر نکلے میں نے سلام کیا مجھے دیکھتے ہی کہا کیا تم محمد شفیع نہیں ہو۔ کیا تم ہاڈی انڈس میں نہ تھے! میں نے کہا ہاں وہ بے ساختہ بولے اچھا تم نے داڑھی رکھ لی ہے پھر خود ہی کہنے لگے کیا تم نے داڑھی اس لئے رکھی ہے کہ محمد صلعم کے مشابہ نظر آؤ۔

میری روح نے جو سرور ان الفاظ سے محسوس کیا وہ ابھی تک نہیں بھولا چند بال رکھ لینے سے ایک غیر مسلم نے مجھے اس پاک ہستی سے تشبیہ دی جس کے پاؤں کی خاک کے برابر بھی میں نہیں ہوں الحمد للہ علیٰ ذالک

۲۔ ایک غیر احمدی دوست سے مذہبی گفتگو ہو رہی تھی وہ اپنے آپ کو نبی کریم صلعم کا پیرو اور ہم کو حضور کی غلامی سے خارج ظاہر کرتے تھے میں نے حاضرین مجلس کو مخاطب کر کے کہا کہ یہ صاحب اپنے آپ کو آنحضرت صلعم کا سچا پیرو بتاتے ہیں اور مجھے اسلام سے خارج سمجھتے ہیں آنحضور کا ارشاد ہے داڑھی رکھو مونچھیں کٹواؤ میں نے حضور کے ارشاد پر دیکھ لو عمل کیا ہوا ہے اور ان صاحب نے داڑھی منڈوا کر صرف مونچھیں رکھی ہوئی ہیں آپ سب خود فیصلہ کریں کہ حضور کا حقیقی پیرو میں ہوں یا یہ۔ اس ایک فقرہ نے مجلس کا رنگ ہی بدل دیا۔ (خاکسار محمد شفیع نوشہروی دارالرحمت وسطی ربوہ)

خدام الاحمدیہ کے انتخابات

قبل ازیں قائدین خدام الاحمدیہ کے انتخابات ہر سال ہوا کرتے تھے لیکن نئے دستور اساسی کی رو سے جو گزشتہ سال سے نافذ ہوا ہے اب یہ انتخابات ہر دو سال کے بعد ہوا کریں گے لہذا جن مجالس میں گزشتہ سال انتخابات ہو چکے ہیں وہاں اس سال نئے انتخابات کروانے ضروری نہیں لیکن بقیہ مجالس کو نیا انتخاب کروا لینا چاہیئے یہ انتخاب بھی ۱۵ اکتوبر ۶۲ء تک کے لئے ہوگا زعماء حلقہ جات کے انتخابات حسب سابق ہر سال ہوا کریں گے۔

انتخابات کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل قواعد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے:۔

۱۔ قائد مقامی کا انتخاب دو سال کے لئے ہوگا اور کوئی خادم متواتر دو دفعہ سے زیادہ منتخب نہ ہو سکے گا زعیم حلقہ کا انتخاب ایک سال کے لئے ہوگا اور کوئی خادم اس عہدہ کے لئے متواتر چار دفعہ سے زیادہ منتخب نہیں ہو سکے گا۔

۲۔ زعیم حلقہ کا انتخاب قائد یا اس کے کسی نمائندہ کی صدارت میں ہوگا کسی ایسے خادم کی صدارت میں کوئی انتخاب نہیں ہوگا جس میں اس کا اپنا نام پیش ہو سکتا ہو۔ اس انتخاب کی رپورٹ صدر اجلاس کی طرف سے مرکز میں مقررہ فارم پر بھجوائی جانی ضروری ہے

۳۔ جس خادم کا نام قیادت یا زعامت کے لئے پیش کیا جائے وہ پنج وقتہ نماز باجماعت کا پابند ہو جماعت اور مجلس کے لازمی چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔ راستباز دیانتدار اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔ داڑھی نہ منڈواتا ہو لیکن اگر کسی جگہ داڑھی والا موزوں خادم نہ ملے تو پھر مرکز سے استثنائی صورت میں اجازت لی جا سکتی ہے۔

۴۔ یہ انتخاب اعلانیہ ہونا چاہیئے (مثلاً ہاتھ کھڑا کر کے) ایسے مواقع پر کسی کے حق میں یا کسی کے خلاف پروپیگنڈا کرنا ناپسندیدہ اور معیوب ہے ایسا کرنے والے کے بارہ میں اگر کسی کو علم ہو تو اس کی اطلاع کرنی چاہیئے اسی طرح ایسے انتخابات کے موقع پر غیر جانبدار رہنا بھی درست نہیں۔ کسی نہ کسی کے حق میں اپنا حق رائے دہندگی ضرور استعمال کیا جائے

۵۔ انتخاب کی رپورٹ صدر مجلس کی خدمت میں آنی چاہیئے انہیں انتخاب کے منظور یا نامنظور کرنے کا اختیار ہے۔

۶۔ انتخاب صرف قائد یا زعیم کا ہوتا ہے بقیہ عہدیداران قائد یا زعیم نامزد کر کے قواعد کے مطابق منظوری حاصل کرتے ہیں۔ (مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

هل جزاء الاحسان الا الاحسان

مرحوم محسنوں کے لئے ایصال ثواب کی قابل قدر مثالیں

:فہرست نمبر ۴۳:

ذیل میں ان مخلص بھائیوں اور بہنوں کے اسمائے گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جنہوں نے اپنے مرحوم بزرگوں کو ایصال ثواب کی غرض سے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرمایا ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرت۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

محترمہ سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور منجانب والد ماجد سید غوث علی شاہ صاحب مرحوم ... ۱۵۰

مکرم میاں عبد الرحیم صاحب چک ۰۲ج ب ۲۸۷ سر شمیر روڈ ضلع لائل پور منجانب دادا جان میاں عبد الصمد صاحب مرحوم ... ۱۵۰

مکرم ڈاکٹر عبد القدوس صاحب نواب شاہ سندھ منجانب والدہ ماجدہ محترمہ برکت بی بی صاحبہ مرحومہ ... ۱۵۰

محترمہ سیدہ حفیظ الرحمن صاحب بیگم میر مبارک احمد صاحب تالپور حیدر آباد سندھ منجانب مرحوم اعزاء ... ۱۵۰

نیکی کے کام میں دیر کیوں ہو

ملازم حضرات کیلئے ایک اور نیک مثال

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ اپنے اکاؤنٹنٹ مکرم ملک مشتاق احمد صاحب خالد کے ذریعہ مبلغ ۲۵ روپے چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون ارسال کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں

"میری سالانہ ترقی تو دیر سے ملا کرتی ہے مگر دفتری روٹین میں دیر ہو گئی ہے لیکن نیکی کے کام میں دیر کیوں ہو"

سو آپ نے اولین موقعہ پر ترقی کی رقم اپنے مقدس امام کے ارشاد کے مطابق مساجد ممالک بیرون کے لئے ارسال فرما دی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ صاحبزادہ صاحب موصوف کی یہ قربانی قبول فرماتے ہوئے انہیں جزائے خیر عطا فرمائے دیگر ملازم حضرات ابھی اپنی سالانہ ترقی ملنے پر تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے دے کر اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں اور برکتوں کے وارث ہوں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

کھاریاں میں مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کا پانچواں سالانہ اجتماع

مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کا پانچواں سالانہ اجتماع امسال مورخہ ۹-۱۰-۱۱ ستمبر ۱۹۶۲ء بروز اتوار سوموار اور منگل بمقام کھاریاں ضلع گجرات منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ جس میں خدام و اطفال کے دینی علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہوں گے راولپنڈی ڈویژن کے تمام خدام و اطفال سے درخواست ہے کہ وہ اس اہم دینی اجتماع میں شمولیت فرما کر ذمہ داری کا ثبوت دیں ڈویژن سے باہر کی تمام مجالس کے خدام و اطفال سے بھی شمولیت کی درخواست ہے

(معتمد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن)

دعائے مغفرت

مکرم استانی کرم بی بی صاحبہ ہمشیرہ حسن صاحب رہتاسی مرحوم مورخہ ۴ ستمبر ۶۲ء کو رہتاس ضلع جہلم میں چار بجے صبح وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ صحابیہ اور موصیہ تھیں ان کا جنازہ بذریعہ ٹرک مورخہ ۵ ستمبر ۶۲ء ربوہ پہنچا محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی اس کے بعد مرحومہ کو بہشتی مقبرہ قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔

جملہ احباب جماعت مرحومہ کی مغفرت اور اعلیٰ درجات کے لئے دعا فرماویں نیز کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(والسلام فضل دین رہتاسی کلرک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس روپے ۱۹

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۸۲۱ :۔ میں محمودہ بیگم زوجہ محمد فیاض الحق صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲/۳۲ کلیٹن روڈ کوارٹرس کراچی ۵ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ر اگست ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے: (۱) میرا حق مہر بذمہ خاوند ایک ہزار -/۱۰۰۰ روپیہ ہے (۲) میرا زیور بتفصیل ذیل ہے۔ (۱) نتھ طلائی ایک عدد وزنی ½ ا تولہ (۲) دستبند طلائی ایک جوڑی وزن ½ ۲ تولہ (۳) سنگار پٹی طلائی ایک عدد وزن ½ ۲ تولہ (۴) جھمکے طلائی ایک جوڑی وزن ا تولہ جملہ وزن ½ ۷ تولہ قیمت -/۹۷۵ روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے۔ میں اپنے حق مہر اور زیور کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں یا میری کوئی آمد ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ فقط ۱۷ر اگست ۱۹۶۲ء۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامۃ: محمودہ بیگم۔

گواہ شد: محمد فیاض الحق خاوند موصیہ۔ گواہ شد: شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

نمبر ۱۶۸۲۲ :۔ میں فاطمہ بی بی زوجہ چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت چوہدری نعمت اللہ خان صاحب حسین ٹیکسٹائل ملز لانڈھی کراچی نمبر ۳۰ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ جولائی ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ (۱) حق مہر مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ اس کے علاوہ میرا اور زیور یا جائداد نہیں ہے۔ میں اپنے مندرجہ بالا زیور کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں (۲) مجھے میرے پسر چوہدری نعمت اللہ خان صاحب سے مبلغ -/۲۰ روپیہ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ⅒ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتی رہوں گی۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری کوئی اور آمد ہو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامۃ: نشان انگوٹھا۔ محترمہ فاطمہ بی بی زوجہ

گواہ شد: نعمت اللہ خان۔ پریذیڈنٹ حلقہ لانڈھی کراچی (پسر موصیہ)

گواہ شد: شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

نمبر ۱۶۸۲۳ :۔ میں الہ دین ولد میاں چوہڑ صاحب قوم آرائیں پیشہ پیری عمر ۵۶ سال تاریخ بیعت ساکن سرگودہا صوبہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۶-۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت کچھ نہیں ہے۔ مگر میرا گزارہ میری ماہوار آمد پر ہے جو بذریعہ کاروبار پھیری مبلغ -/۴۰ روپے ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوا کرے گی اس کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: الہ دین نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: محمود احمد بقلم خود سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ سرگودہا۔ دودھ میڈیکل سروس بلاک ۱۲۔ گواہ شد: محمد عالم معرفت دودھ میڈیکل سروس بلاک ۱۳ سرگودہا

نمبر ۱۶۸۲۴ :۔ میں ملک عبدالحاکم ولد حافظ حاکم قوم کھمب پیشہ دکانداری عمر ۷۰ سال تقریباً تاریخ بیعت ۱۹۰۳ء ساکن خوشاب ضلع سرگودہا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶-۲-۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری منقولہ جائیداد

م اس وقت کوئی نہیں۔ غیر منقولہ جائیداد میرا ایک صحن مکان مالیتی -/۳۰۰۰ ہزار روپے واقع محلہ پیرانوالہ خوشاب ضلع سرگودہا میں ہے۔ میرا گزارہ میری تجارت پر ہے۔ جو بذریعہ دکانداری -/۴۰ روپے ماہوار ہے۔ میں اپنی غیر منقولہ جائداد مذکورہ بالا کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز اقرار کرتا ہوں کہ اپنی ماہوار آمد کا ⅒ حصہ بھی داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد اس جائیداد کے علاوہ بھی اگر کوئی جائداد ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد: بقلم خود عبدالحکیم

گواہ شد: چوہدری عبدالکریم خان شاہد کاٹھگڑھی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ خوشاب ضلع سرگودہا

گواہ شد: سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال ۱۴-۲-۶۲

وسط نومبر تک تمام ولندیزی فوجیں مغربی نیوگنی سے چلی جائیں گی

ایک ہزار جوانوں پر مشتمل پاکستانی دستہ یکم اکتوبر تک پہنچ جائے گا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا اعلان

اقوام متحدہ نیویارک ۸ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے قائمقام سیکرٹری جنرل اوتھانٹ نے کل رات یہاں بتایا کہ مغربی نیوگنی سے ولندیزی فوجوں کی واپسی کے لئے وسط نومبر آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ آپ نے کہا پاکستان کا فوجی دستہ جو مغربی نیوگنی میں اقوام متحدہ کے نظم و نسق کے دوران امن و قانون بحال رکھنے کے لئے پاپان پولیس کی مدد کرے گا، یکم اکتوبر سے قبل وہاں پہنچ جائے گا۔

اوتھانٹ نے کہا کہ ولندیزی حکومت نے مجھے اپنی فوجیں مغربی نیوگنی سے ہٹانے کے پلان سے مطلع کیا ہے۔ یہ اقدام ہالینڈ اور انڈونیشیا میں پندرہ اگست کے سمجھوتے کے تحت کیا جا رہا ہے۔ اوتھانٹ نے مزید بتایا کہ چند دیگر افسروں کے سوا جو اقوام متحدہ کے مبصروں کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

اقوام متحدہ کی کافی تمام فوج پاکستانی فوجیوں پر مشتمل ہوگی۔ پاکستانی فوجی دستہ جو ایک ہزار جوانوں اور افسروں پر مشتمل ہوگا۔ امریکہ کے ایک فوجی بحری جہاز میں کراچی سے مغربی نیوگنی جائے گا۔

اقوام متحدہ نے کانگو میں اقوام متحدہ کی فوجیں پہنچانے کے لئے امریکہ سے یہ جہاز مستعار لیا تھا۔ پاکستانی فوجی دستہ کو کئی مقامات پر متعین کیا جائیگا اور اسے نیار سے اور ہیلی کوپٹر بھی دئے جائینگے۔ سیکرٹری جنرل نے بتایا اگر یکم اکتوبر کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکا تمام ولندیزی بحری جہاز واپس چلے جائیں گے۔ لیکن ساحل پر فوجیں اتارنے والے بہت سے جہاز وں رہیں گے۔ اور غالباً اقوام متحدہ انہیں استعمال کرے گی۔ ولندیزی فوجوں کے چار سو جوان ستمبر میں دو ہزار دو سات سو بارہ اکتوبر میں اور دو ہزار پانچ سو اسی نومبر میں واپس جائیں گے۔ اگر ضرورت پڑی تو باقی فوجیوں کے لئے مزید جہاز حاصل کئے جائینگے۔

اوتھانٹ نے یہ اعلان بھی کیا کہ انڈونیشیا نے ہیگ میں اقوام متحدہ کے اخراجات کے لئے دس لاکھ ڈالر دے دئے ہیں۔ ہالینڈ بھی اتنی رقم دے چکا ہے۔ دونوں حکومتیں اقوام متحدہ کے تمام اخراجات برداشت کریں گی۔

ہیگ کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ ولندیزی فوجوں نے جن انڈونیشی چھاتہ برداروں کو گرفتار کر لیا تھا۔ انہیں آئندہ چند روز میں انڈونیشیا واپس بھیج دیا جائے گا۔ ان کی واپسی کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اسی مقصد کے لئے اقوام متحدہ کے طیارے استعمال کئے جائیں گے۔ ایک اور خبر کے

مطابق مغربی نیوگنی کے دارالحکومت ہالینڈیا میں پاپانوں کی آزادی کی ایک قومی کمیٹی قائم کی گئی ہے یہ کمیٹی پاپانوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے کام کر رہی ہے۔

فوجی انجینئروں کے دستہ کا عزم مغربی نیوگنی

راولپنڈی ۸ ستمبر۔ پاکستانی فوج کی کور الیکٹریکل اینڈ مکینیکل انجینئرز کا ایک دستہ آج صبح ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی سے کراچی روانہ ہو گیا جہاں سے یہ دستہ مغربی نیوگنی جائے گا۔ راولپنڈی ریلوے سٹیشن پر کور کے ڈائریکٹر بریگیڈیر مسعود مہدی اور دیگر افسروں اور جوانوں نے دستہ کو پرجوش الوداع کہی۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

درخواست دعا

میری چھوٹی ہمشیرہ شاکرہ پروین چھ سات روز سے بوجہ دستوں کے بیمار ہے اور بخار بھی ہو جاتا ہے بہت کمزور ہو گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کامل صحت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرماویں۔ (خاکسار ناصرہ پروین از ربوہ)

ہر انسان کیلئے
ایک ضروری پیغام
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

مشترکہ یورپی منڈی سے متعلق پاکستانی موقف کے بارے میں صلاح مشورے

پاکستانی وفد کے ارکان سے صدر ایوب کی تفصیلی بات چیت ۔ دوسرے وفود کا نقطۂ نظر بھی زیر غور آیا

لندن ۱۰ ستمبر دولت مشترکہ کے سولہ ملکوں کے وزرائے اعظم کی دس روزہ کانفرنس آج سے یہاں شروع ہو رہی ہے جس میں یورپ کی مشترکہ منڈی میں برطانیہ کی شمولیت کے اثرات زیر غور آئیں گے۔ صدر ایوب پاکستانی وفد کے ارکان سے موقف کے بارے میں صلاح مشورہ کر رہے ہیں۔ جو کانفرنس میں اختیار کریں گے۔ انہوں نے کل وزیر خزانہ مسٹر عبدالقادر مغربی جرمنی میں پاکستان کے سفیر مسٹر ادیب اور وزارت تجارت کے ... مشترکہ منڈی کے مسئلے پر تفصیلی بات ... کی ہے۔ کانفرنس میں پاکستانی وفد کی کوشش یہ ہوگی کہ قومی مفادات کی پوری حفاظت کی جائے تاہم وہ دولت مشترکہ کے دوسرے ... کے نظریات کو مد نظر رکھے۔

مشترکہ منڈی کے مسئلے پر وزرائے اعظم کے مذاکرات ایک ہفتے تک جاری رہیں گے ... باقی تین دن بین الاقوامی صورت حال ... اسلحہ کے مسائل اور دوسرے امور پر ... ہوگا۔ کانفرنس کا آغاز برطانوی وزیر اعظم میکملن کی تقریر سے ہوگا۔ توقع ہے کہ ... وزرائے اعظم کے خدشات دور کرنے کی کوشش کریں گے جو مشترکہ منڈی میں برطانیہ کی شمولیت کے فیصلے سے انہیں لاحق ہو رہے ہیں۔

یونائیٹڈ پریس انٹرنیشنل کے مطابق کانفرنس میں بحث اس نکتے پر مرکوز رہے گی کہ برطانیہ مشترکہ منڈی میں شامل ہو گیا تو دولت مشترکہ کے اقتصادی اور سیاسی روابط کس طرح برقرار رکھا جائے۔ پندرہ وزرائے اعظم برطانیہ سے یہ اپیل کرنے آئے ہیں ... مشترکہ منڈی میں شمولیت کی خاطر ان کے ملکوں کے اہم مفادات کو قربان نہ کرے روایت کے مطابق وزرائے اعظم کی ان کانفرنسوں میں کسی مسئلے پر ووٹ نہیں لئے جاتے۔ اور ... کو اپنے مستقبل کے متعلق فیصلہ کرنے کا پورا اختیار حاصل ہے۔ برطانیہ چاہتا ہے کہ وزرائے اعظم مشترکہ منڈی میں شمولیت کے فیصلے کی توثیق کر دیں۔ تاکہ وہ مشترکہ منڈی ... ملکوں سے بہتر شرائط منوا سکے۔

صورت یہ ہے کہ دولت مشترکہ کے ... تر ملکوں کو خدشہ ہے کہ مشترکہ منڈی میں برطانیہ کے شامل ہونے سے ان کی معیشت پر بُرا اثر پڑے گا۔ پاکستان کا موقف یہ ہے کہ برطانیہ کو پٹ سن اور کپڑے کی برآمد گھٹ جائے گی۔ ہندوستان کا کہنا ہے کہ اس کے ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد میں رکاوٹ پڑے گی آسٹریلیا نیوزی لینڈ اور کینیڈا کے خیال میں ان کی تجارت پر بُرا اثر پڑے گا۔ ملایا کے نائب وزیر اعظم تنکو عبدالرزاق نے جو کانفرنس میں اپنے ملک کی نمائندگی کریں گے۔ کہا ہے کہ ہم اپنے خام مال کے لئے تحفظ چاہتے ہیں۔ برطانوی لیبر پارٹی کے نائب صدر مسٹر ہیرلڈ ولسن نے کہا ہے کہ وزیر اعظم میکملن مشترکہ منڈی میں شامل ہونے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ اس لئے وزرائے اعظم کے مذاکرات کا دارومدار نہیں رہ گئے۔

صدر نکروما کی رہائش گاہ کے باہر دھماکہ

عکرہ ۱۰ ستمبر۔ کل صبح صدر نکروما کی رہائش گاہ کے باہر زبردست دھماکہ ہوا۔ اس وقت ہزاروں افراد صدر نکروما کو اپنی وفاداری کا یقین دلانے کے لئے جمع ہوئے تھے۔ ابتدائی غیر مصدقہ اطلاع کے مطابق کئی سو افراد زخمی ہو گئے ہیں۔

ایران کے زلزلے میں ہلاک ہونیوالوں کی تعداد دس ہزار سے تجاوز کر گئی

دار اصفہان ۱۰ ستمبر۔ آخری اندازے کے مطابق ایران کے زلزلے سے ۱۵۰ گاؤں میں ۱۰۰۸۰ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ قصبہ دار اصفہان میں جس کی آبادی ۸۰۰۰ تھی تقریباً سات ہزار افراد ہلاک ہوئے۔ آج ایرانی اور امریکی فوجی لاریاں یہاں خوراک اور خیمے پہنچانے میں مصروف رہیں۔ اس علاقے میں ملبے کے سوا کچھ نہیں رہا۔ یوں دکھائی دیتا ہے جیسے کسی بلڈوزر نے سب عمارتیں زمین بوس کر دی ہیں۔ اس آفت سے بچنے والے افراد خیموں میں پناہ گزین ہیں۔ یکمسن بچے جن میں سے بیشتر یتیم ہو چکے ہیں اپنے تاریک مستقبل سے بے خبر کھنڈروں میں کھیلتے پھرتے ہیں۔ اگرچہ آخری لاشیں دو روز قبل نکالی گئی تھی تاہم فوجی جوان ابھی تک لاشوں کی تلاش کے لئے کھدائی کر رہے ہیں۔ چند دیہاتیوں نے ایک ایرانی سارجنٹ کو ایک مکان دکھاتے ہوئے کہا کہ اس مکان میں چودہ افراد ہلاک ہو گئے ہیں اور صرف ایک بچہ زندہ بچ سکا۔ اگرچہ کافی مقدار میں امداد بہم پہنچائی جا رہی ہے اس کے باوجود جب خوراک تقسیم کی جاتی ہے تو ہنگامہ برپا ہو جاتا ہے۔ انہیں یقین نہیں کہ انہیں کل بھی کھانے کو کچھ ملے گا یا نہیں۔ وقتی ضروریات سے قطع نظر انہیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ ایسے مکان ہیں جن پر زلزلے کا اثر نہ ہو۔

جنوبی افریقہ میں زلزلے کے شدید جھٹکے

جوہنسبرگ ۱۰ ستمبر۔ کل یہاں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ زلزلے کے باعث کیپ ٹاؤن اور رہوڈیشیا کے ساتھ سلسلہ مواصلات منقطع ہو گیا۔

ضروری اعلان

جو درخواستیں لیکچررز کے لئے پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت و پرنسپل صاحب ٹی آئی کالج ربوہ کی طرف سے طلب کی گئی ہیں ان کے سلسلے میں امیدواران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسے امیدواران کو ترجیح دی جائے گی جو ڈبل ایم۔ اے ہوں۔ (ناظر تعلیم)

درخواست دعا

میرے چھوٹے بھائی بشیر احمد خاں صاحب کراچی میں ایک ماہ سے بعارضہ بخار و یرقان بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ بزرگان سلسلہ درویشان قادیان اور دیگر جملہ احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں۔

حسن محمد خاں عارف
نائب وکیل التبشیر۔ ربوہ

توسیع اشاعت "الفضل" کیلئے دورہ

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے مندرجہ ذیل مقامات کے دورہ پر بھجوایا جا رہا ہے مکرم خواجہ صاحب توسیع اشاعت "الفضل" کے علاوہ بوقت ضرورت اصلاح وارشاد کا کام بھی سرانجام دیں گے۔ جماعتوں کے امراء اور دیگر عہدیداران کی خدمت میں گذارش ہے کہ نمائندہ "الفضل" سے کما حقہ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

مقامات دورہ بہاولنگر۔ ہارون آباد۔ ۱۶۸ مراد۔ ۱۶۶ مراد۔ بہاولپور خانپور۔ رحیم یار خاں۔ روہڑی۔ سکھر۔ محراب پور۔ کنڈیارو۔ نواب شاہ۔ حیدرآباد۔ بدین۔ کراچی۔ میرپور خاص۔ ڈگری۔ کنری۔ ملتان شہر و چھاؤنی خانیوال۔ چیچہ وطنی۔ منٹگمری۔ اوکاڑہ۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

اپنے ہمدردوں کی خدمت میں التماس

خاکسار نے اپنی دکان شفاء میڈیکل ہال گولبازار سے غلہ منڈی ربوہ میں منتقل کر لی ہے۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالے مجھے صحیح رنگ میں خدمت خلق کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد احمد پروپرائٹر
شفاء میڈیکل ہال ربوہ (غلہ منڈی)

مسئلہ ختم نبوت کے بارے میں حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مسئلہ "ختم نبوت" کے بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات پر مشتمل ایک خوبصورت پمفلٹ کثیر تعداد میں شائع کر رہی ہے پمفلٹ کی طباعت بلاکس پر ہوگی جو تمام تیار ہو چکے ہیں۔ مجلس مرکزیہ پمفلٹ مفت تقسیم کرے گی۔ اس صورت میں اس کے لئے عمدہ چکنا کاغذ درکار ہے۔ جو احباب ثواب میں شامل ہونا چاہتے ہوں۔ کاغذ بطور عطیہ دے سکتے ہیں۔ ایک ہزار کی تعداد پر دو رم خرچ آتا ہے۔ جس کی قیمت ۸۰ روپے ہے۔

نوٹ:۔ تمام مجالس خدام الاحمدیہ یا جماعت ہائے احمدیہ ۸۰ روپے بھجوا کر ایک ہزار پمفلٹ تقسیم کے لئے منگوا سکتی ہیں۔

(صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شکریہ احباب

(از محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب مرحوم آف عدن)

میرے خاوند ڈاکٹر محمد احمد صاحب آف عدن کی وفات حسرت آیات پر احباب بکثرت کے ساتھ تعزیتی خطوط بھجوا رہے ہیں۔ میں صحت کی خرابی کی بناء پر سب احباب کا فرداً فرداً شکریہ ادا نہیں کر سکتی۔

لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ جملہ احباب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اعلان تعطیل

مورخہ ۱۱ ستمبر کو قائداعظم کی برسی کی تقریب کی وجہ سے دفتر الفضل بند رہے گا۔ اس لئے ۱۲ ستمبر کا پرچہ شائع نہ ہوگا۔ (مینجر)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴